اِس ویب سائٹ کا مقصد ساری دُنیا میں، خصوصی طور پر تیسری دُنیا میں جہاں پر علم الہٰیات کی سیمنریاں یا بائبل سکول اگر کوئی ہیں تو چند ایک ہی ہیں وہاں پر مشنریوں اور پادری صاحبان کے لیے مفت میں واعظوں کے مسوّدے اور واعظوں کی ویڈیوز فراہم کرنا ہے۔

واعظوں کے یہ مسوّدے اور ویڈیوز اب تقریباً 1,500,000 کمپیوٹرز پر 221 سے زائد ممالک میں ہر ماہ [www.sermonsfortheworld.com](http://www.sermonsfortheworld.com/) پر دیکھے جاتے ہیں۔ سینکڑوں دوسرے لوگ یوٹیوب پر ویڈیوز دیکھتے ہیں، لیکن وہ جلد ہی یو ٹیوب چھوڑ دیتے ہیں اور ہماری ویب سائٹ پر آ جاتے ہیں کیونکہ ہر واعظ اُنہیں یوٹیوب کو چھوڑ کر ہماری ویب سائٹ کی جانب آنے کی راہ دکھاتا ہے۔ یوٹیوب لوگوں کو ہماری ویب سائٹ پر لے کر آتی ہے۔ ہر ماہ تقریباً 120,000 کمپیوٹروں پر لوگوں کو 40 زبانوں میں واعظوں کے مسوّدے پیش کیے جاتے ہیں۔ واعظوں کے مسوّدے حق اشاعت نہیں رکھتے تاکہ مبلغین اِنہیں ہماری اجازت کے بغیر اِستعمال کر سکیں۔ [مہربانی سے یہاں پر یہ جاننے کے لیے کلِک کیجیے کہ آپ کیسے ساری دُنیا میں خوشخبری کے اِس عظیم کام کو پھیلانے میں ہماری مدد ماہانہ چندہ دینے سے کر سکتے ہیں](http://www.rlhymersjr.com/donate.html)۔

جب کبھی بھی آپ ڈاکٹر ہائیمرز کو لکھیں ہمیشہ اُنہیں بتائیں آپ کسی مُلک میں رہتے ہیں، ورنہ وہ آپ کو جواب نہیں دے سکتے۔ ڈاکٹر ہائیمرز کا ای۔میل ایڈریس [rlhymersjr@sbcglobal.net](mailto:rlhymersjr@sbcglobal.net) ہے۔

گرجا گھروں کو تقسیم کرنے والے بلیعال کے بیٹے ہیں!

**CHURCH SPLITTERS ARE SONS OF BELIAL!**

(Urdu)

ڈاکٹر آر۔ ایل۔ ہائیمرز، جونیئر

by Dr. R. L. Hymers, Jr.

لاس اینجلزکی بپتسمہ دینے والی عبادت گاہ میں دیا گیا ایک واعظ

ہفتے کی شام، 5 جنوری، 2019

A sermon preached at the Baptist Tabernacle of Los Angeles

Saturday Evening, January 5, 2019

’’تم میں سے چند شریر لوگ اُٹھ کھڑے ہونگے جنہوں نے اپنے شہروں کے لوگوں کو یہ کہہ کر گمراہ کر دیا ہے کہ چلو ہم بلیعال (اور معبودوں) کی پرستش کریں، جن سے تم واقف نہ تھے‘‘ (اِستثنا13:13)۔

اِن لوگوں کو ’’بلیعال کی اولاد‘‘ کہتے تھے۔ بلیعال لفظ عبرانی طریقہ ہے جس کے کہنے کا مطلب ’’بے قدرا رفیق‘‘ یا ’’بے ہودہ رفیق‘‘ ہوتا ہے۔ میرے ذہن میں شک کی کوئی گنجائش نہیں ہے کہ آخری عرصے والے بےشمار بے بی بومرز Baby Boomers [1946اور 1964 کے درمیان پیدا ہونے والے لوگ) اور ایگزرزXers [سماجی اقدار کی منتقلی کے دوران پیدا ہونے والے بچوں] کو کامل طور پر ’’بلیعال کی اولاد‘‘ کی حیثیت سے واضح کیا گیا ہے۔

میری زندگی کے شروع میں، میں نے سوچا تھا کہ مجھے چینی لوگوں کے لیے ایک مشنری کی حیثیت سے بُلاہٹ ہوئی تھی، جو کہ انتہائی آسان ترین بات رہی ہوتی۔ تاہم، واضح یہ ہوا کہ خُداوند مجھے لاس اینجلز کے اندرون شہر میں ’’بلیعال کی اولاد‘‘ کو تبلیغ کرنے کے لیے بُلا رہا تھا۔ مجھے اِس کے لیے نہیں تراشا گیا تھا۔ یہ سب سے زیادہ وحشی گروہ ہے جس کا میں نے کبھی سامنا کیا ہے!

میرا دوست موئیشے روزن Moishe Rosen یسوع کے لیے یہودیوں کا بانی تھا۔ اُس نے کہا کہ یہ گروہ والدین کی جانب سے مہذب نہیں تھا، لیکن اُنہیں اُس کے پاس پرورش کرنے کے لیے بھیجا گیا تھا، اور اُنھوں نے اُسے مار ہی ڈالا تھا اور بالاآخر جذباتی طور پر اُسے قتل کیا اور پھر ہر طریقے سے اُسے قتل کیا۔ وہ کینسر سے وفات پا گیا، جو کہ میرا یقین ہے کہ اُس کی تنظیم میں وحشی بے بی بومرز کے مسلسل تناؤ کی وجہ سے شروع ہوا تھا۔

اِن ’’بلیعال کی اولادوں‘‘ کے لیے مسلسل مذہبی خدمت کرنے کی ہولناکی کو مکمل طور پر کوئی بھی باہر کا مبلغ نہیں سمجھ سکتا، خاص طور سے لاس اینجلز جیسے اندرون شہر میں۔ میں اپنی گاڑی کے ٹائروں کو اُن کے ذریعے سے کٹوا چکا ہوں۔ میں خود اپنے ہی اپارٹمنٹ کے تقدُس کو اُن کی وجہ سے خراب کر چکا ہوں۔ میں سیمنریوں کے تھیالوجیکل ڈپارٹمنٹس میں دوستوں اور ساتھ کام کرنے والوں کو اُس کے وجہ سے اپنے خلاف کر چکا ہوں۔ ایک موقع پر، ایونجیلیکلز کے ایک بہت بڑے جلسے میں، میری ملاقات ڈاکٹر کارل ایف۔ ایچ۔ ھنری Dr. Carl F. H. Henry سے ہوئی، جو کہ امریکہ کے سب سے زیادہ نمایاں ایونجیلیکل عالم الہٰیات ہیں۔ جیسے ہی میں نے ڈاکٹر ھنری کے ساتھ ہاتھ ملایا، اِن ’’بلیعال کی اولادوں‘‘ میں سے ایک نے میرے بائیں ہاتھ کو گرفت میں لیا۔ جلد ہی اُس کےساتھ رسہ کشی کی ایک جنگ شروع ہو گئی، وہ میرا بایاں ہاتھ کھینچ رہا تھا اور ڈاکٹر کارل ایف۔ ایچ۔ ھنری میرا دایاں ہاتھ کھینچ رہے تھے۔ مجھے ڈاکٹر ھنری کو کہنا ہی پڑا، ’’مہربانی سے مجھے معاف کیجیے گا۔ یہ میرے ہی لوگوں میں سے ایک بندہ ہے جو میرا ہاتھ کھینچ رہا ہے۔ اُنھیں کوئی تمیز نہیں ہے کیونکہ اُنہیں کبھی وہ سیکھائی ہی نہیں گئی تھی، لیکن میں اُن سے پیار کرتا ہوں۔‘‘ میں نے اُس وقت ڈاکٹر ھنری کی جانب دیکھا جب وہ میری بات سے متفق ہو کر سر ہلا رہے تھے۔

میں اپنے بچوں کو جب وہ چھوٹے تھے ظالمانہ طریقے سے اُن لوگوں سے سزائیں دِلوا چکا ہوں۔ میں اُن سے آگ لگانے والے بموں کی دھمکیاں اور ’’گولی ماریں گے، گولی ماریں گے، قتل کرنے کے لیے گولی ماریں گے‘‘ کی دھمکیاں سُن چکا ہوں۔ مجھے اُن میں سےکچھ کو تو ایف بی آئی FBI میں گرفتار کروانا پڑا تھا۔ میں اپنے سے اور گرجا گھر میں سے اُن سے پیسے چوری کروا چکا ہوں۔ اور اِس سے بھی کہیں زیادہ، اور بھی بہت کچھ زیادہ ہے اُس مسلسل اذیت کے بارے میں جو یہ لوگ چالیس سالوں سے زیادہ عرصے سے میری زندگی میں لا چکے ہیں جو میں لکھ سکتا ہوں۔ اگر میں زیادہ وقت لے لوں تو میں بھی پولوس رسول کی ہی طرح کی ایک فہرست تحریر کر سکتا ہوں، جس کے بارے میں اُس نے کہا –

’’تین دفعہ رومیوں نے مجھے چھڑیوں سے پیٹا، ایک دفعہ سنگسار بھی کیا گیا، تین دفعہ جہاز کی تباہی کا سامنا کیا، ایک دِن اور ایک رات کُھلے سمندر میں بہتا پِھرا۔ میں اپنے سفر کے دوران بارہا دریاؤں کے، ڈاکوؤں کے، اپنی قوم کے اور غیر یہودیوں کے، شہر کے بیابان کے، سمندر کے، جھوٹے بھائیوں کے خطرے میں گھرا رہا ہوں۔ میں نے محنت کی ہے، مشقت سے کام لیا ہے، اکثر نیند کے بغیر رہا ہوں۔ میں نے بھوک پیاس برداشت کی۔ اکثر فاقہ کیا، میں نے سردی میں بغیر کپڑوں کے گزارا کیا ہے۔ کئی اور باتوں کے علاوہ تمام کلیسیاؤں کی فکر کا بوجھ مجھے ستاتا رہا ہے۔ کس کی کمزوری سے میں کمزور نہیں ہوتا اور کس کے ٹھوکر کھانے پر میرا دِل نہیں دُکھتا؟ اگر مجھے فخر کرنا ہی ہے تو میں اُن باتوں پر فخر کروں گا جو میری کمزوری کو ظاہر کرتی ہیں۔ خُداوند یسوع کا خُدا اور باپ، اُس کی ہمیشہ تمجید ہو جانتا ہے کہ میں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں‘‘ (2۔ کرنتھیوں11:25۔31 NASB)۔

حالانکہ خود میری اپنی اذیتیں اِن ’’بلیعال کی اولادوں‘‘ کے ہاتھوں بالکل ویسی ہی نہیں ہیں جیسی کہ پولوس نے سہی تھیں، یہ اُن سے کہیں قریب تر ہیں جن کا کوئی احساس کر سکتا ہے۔ میرے بیٹوں میں سے ایک، چھ ماہ سے بھی کم عمر میں، اِنہی لوگوں میں سے ایک کے ذریعے سے بہت زیادہ سیڑھیوں پر سے سر کے بل گرنے کے لیے تنہا چھوڑ دیا گیا تھا۔ وہ حرکت اُسے قتل کر چکی ہوتی، لیکن وہ شخص جو اُس کو دیکھ رہا تھا ہنسا اور وہاں سے چلا گیا۔ اِس کے علاوہ، میرے دونوں ہی بیٹوں کو ہر اُس بات سے پرے کر دیا جاتا تھا جو ’’بلیعال کی اولادیں‘‘ اپنے بچوں کے لیے تیار کیا کرتی تھیں۔ اُنہیں کرسمس کی دعوتوں سے باہر کر دیا جاتا تھا۔ اُنہیں نئے سال کی دعوتوں سے باہر کر دیا جاتا تھا۔ اُنہیں ڈاکٹر چعین Dr. Chan اور اُن کے رفیق ’’بلیعال کی اولادوں‘‘ کے ذریعے سے تیار کی گئی تمام دعوتوں میں سے باہر نکال دیا جاتا تھا۔ اُنہیں مسلسل بِنا کسی وجہ کے اور ہر ایک بات پر تنقید کا نشانہ بنایا جاتا تھا جب تک کہ میری بیوی پھوٹ پھوٹ کر آنسوؤں کے ساتھ رو نہ پڑتی۔ وہ میری بیوی کو بتاتے کہ وہ سب سے زیادہ شاندار ہستی تھی جس سے وہ کبھی ملے تھے۔ پھر وہ اُس سے مُنہ موڑ لیتے، دور چلے جاتے، اور دوبارہ اُس سے پھر کبھی بھی بات نہیں کرتے۔ میری بیوی جیسی آہنی تربیت والی ایک خاتون ہی صرف اِس قسم کی تکلیف اور توہین کو 30 سالوں سے زیادہ عرصے تک برداشت کر سکتی ہے۔

میں اور بھی بہت کچھ مسلسل بتانا جاری رکھ سکتا ہوں آپ کو مثالوں کے ساتھ کہ کیسے اُنہوں نے مجھے، میری بیوی کو، میرے بچوں کو، اور میرے گھر کے تقدُس کو اذیتیں دیں۔ اگر خُداوند نے مجھے اور میری بیوی کو ’’آہنی تربیتیں‘‘ نہ بخشیں ہوتی، تو ہم آج زندہ نہ ہوتے۔

اور پھر کچھ ’’پاگل لوگ‘‘ سوشل میڈیا پر چلے جاتے ہیں اور اُن کے ساتھ بہت زیادہ سخت ہونے کے لیے مجھ پر حملہ کرتے ہیں! میں 40 سال پہلے ہی اُن سے دور چلے جانا چاہیے تھا اور اُنہیں چرس کے گھن چکر میں موت کی ہچکیاں لینے کے لیے چھوڑ دینا چاہیے تھا۔ لیکن میں ایسا نہیں کر سکا، کیونکہ خُدا مجھے یہاں بُلا کر لایا تھا، اورمیں یہاں پر اُن کے ساتھ ہی رہوں گا جب تک کہ میں مر نہیں جاتا۔ اور جب میں مر چکا ہوؤں گا تو وہ بلاشک و شُبہ دعوت منائیں گے اور خوش ہونگے کہ وہ شخص جس نے اُنہیں نجات دلانے کی کوشش کی تھی ایک فرقے کا رہنما تھا اور ایک مسیحی نہیں تھا، کہ میں ایک ظالم اور درندہ صفت شخص تھا جو مرنے اور اپنی قبر میں سڑنے کا مستحق تھا!

اگر میں نرمی سے تبلیغ کرتا ہوں، تو اُن میں سے زیادہ تر اپنی بند آنکھوں کے ساتھ نیند کی آغوش میں چلے جائیں گے۔ اگر میں جوش کے ساتھ منادی کرتا ہوں تو وہ مجھے ھٹلر کہتے ہیں! اگر میں ایونجیل اِزم کے ساتھ ہمدردی جتاؤں، تو وہ کہتے ہیں کہ میں تو صرف ایک بڑا سا گرجا گھر بنانے میں دلچسپی رکھتا ہوں۔ اگر میں ایوینجل اِزم پر بات نہیں کرتا ہوں، تو وہ کہتے ہیں میں سُست ہوں۔ اگر میں کلیسیا کی رہنمائی کرتا ہوں، تو وہ مجھے ایک آمر حاکم کہتے ہیں۔ اگر میں کلیسیا کی رہنمائی نہیں کرتا، تو وہ کہتے ہیں کہ میں کمزور اور نااہل ہوں۔ دُنیا میں کوئی ایسا طریقہ نہیں ہے کہ میں اُنہیں خوش کر سکوں! وہ مجھ سے تقریباً اتنی ہی نفرت کرتے ہیں جتنی وہ اپنے آباؤاِجداد سے کرتے ہیں! ایک نفسیات دان کو اُس کڑواہٹ اور غصے کو جو کہ اُن کے دِلوں میں سے اُس وقت سے ہے جب وہ چھوٹے چھوٹے بچے ہی تھے سُلجھانے کے لیے شدید محنت کرنی پڑے گی۔ مجھے اکثر اُن پر ترس آتا ہے، لیکن میں اُن کی اُتنی مدد نہیں کر سکتا جتنی میں کرنا چاہتا ہوں۔ اُن کی نسل مجھے امثال کی کتاب میں اِس حوالے کی یاد دلاتی ہے:

’’ایک پُشت ایسی بھی ہے جو اپنے باپ پر لعنت بھیجتی ہے اور اپنی ماں کو مبارک نہیں کہتی۔ بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو اپنی نگاہ میں تو پاک ہیں لیکن پھر بھی اپنی گندگی سے پاک نہیں ہو پائے۔ ایسے لوگ بھی ہیں جن کی آنکھوں میں ہمیشہ گھمنڈ سمایا رہتا ہے، اور جن کی نگاہوں سے حقارت برستی ہے۔ جن کے دانت تلواریں ہیں اور جبڑے چُھریاں، تاکہ زمین کے کنگالوں کو اور بنی آدم میں سے محتاجوں کو کھا جائیں‘‘ (امثال30:11۔14)۔

میں اپنی ساری کی ساری مذہبی خدمات لاس اینجلز کے اندرون شہر میں لوگوں کی مدد کرتے ہوئے گزار چکا ہوں۔ میں نہیں جاؤں گا۔ جب تک میں مر نہیں جاتا میں ’’بلیعال کی اولادوں‘‘ کے ساتھ ہی رہوں گا کیوںکہ میں اُنہیں اُن کے گناہوں کے باوجود پیار کرتا ہوں۔ مجھے یہاں پر خدا نے برکت بخشی ہے اور میں چھپوں اور بھاگوں گا نہیں۔ میری سوانح حیات کے آخری باب، ***تمام خدشات کے خلاتAgainst All Fears*** ایک باب ہے جسے میں ’’میری زندگی کی برکات‘‘ کہتا ہوں۔ اندرون شہر میں نوجوان لوگوں کے لیے ایک مشنری کی حیثیت سے جن ہولناکیوں میں سے میں گزر چکا ہوں اُن کے باوجود، اُن تمام اذیتوں کے باوجود، خُداوند نے میری زندگی کو دوسرے طریقوں سے شدید طور پر برکات سے نوازا ہے۔ میں آپ کو اپنی سوانح حیات مفت میں بھیجنا چاہوں گا۔ اگر آپ مجھے کتاب کو آپ تک ڈاک کے ذریعے بھیجوانے کے لیے لگنے والی فیس 10.00 ڈالر بھیج دیں گے، میں وہ کتاب آپ کو بغیر کسی قیمت کے بھیج دوں گا۔ صرف میرے شریک کار ڈٓاکٹر کرسٹوفر ایل۔ کیگن Dr. Christopher L. Cagan کو 10.00 ڈالر کا ایک چیک بھیج دیں۔ مہربانی سے اِسے ’’دی بپٹسٹ ٹیبرنیکل The Baptist Tabernacle‘‘ کے نام پر بھیجیے گا اور ڈاکٹر کیگن آپ کو کتاب بھیج دیں گے۔ اِسے ڈاکٹر کیگن، پوسٹ بکس 15308، لاس اینجلز، کیلیفورنیا 90015 کے پتے پر بھیجیے گا۔

میں اِس آیت کے ساتھ اختتام کرتا ہوں، جو کئی سالوں سے میرے لیے شدید سکون کا باعث رہ چکی ہے،

’’خُدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کے لیے بہت سی مصیبتوں کا سامنا کرنا لازم ہے‘‘ (اعمال14:22 KJV)۔

جب ڈاکٹر ہائیمرز کو لکھیں تو اُنہیں ضرور بتائیں کہ کس ملک سے آپ لکھ رہے ہیں ورنہ وہ آپ کی ای۔میل کا جواب نہیں دیں گے۔ اگر اِن واعظوں نے آپ کو برکت دی ہے تو ڈاکٹر ہائیمرز کو ایک ای میل بھیجیں اور اُنہیں بتائیں، لیکن ہمیشہ اُس مُلک کا نام شامل کریں جہاں سے آپ لکھ رہے ہیں۔ ڈاکٹر ہائیمرز کا ای میل ہے [rlhymersjr@sbcglobal.net (click here)](mailto:rlhymersjr@sbcglobal.net%20(click%20here)) ۔ آپ ڈاکٹر ہائیمرز کو کسی بھی زبان میں لکھ سکتے ہیں، لیکن اگر آپ انگریزی میں لکھ سکتے ہیں تو انگریزی میں لکھیں۔ اگر آپ ڈاکٹر ہائیمرز کو بذریعہ خط لکھنا چاہتے ہیں تو اُن کا ایڈرس ہے P.O. Box 15308, Los Angeles, CA 90015.۔ آپ اُنہیں اِس نمبر (818)352-0452 پر ٹیلی فون بھی کر سکتے ہیں۔

**(اختتام واعظ)**

آپ انٹر نیٹ پر ہر ہفتے ڈاکٹر ہائیمرز کے واعظ

[www.sermonsfortheworld.com](http://www.sermonsfortheworld.com) پر پڑھ سکتے ہیں ۔

"اُردو میں واعظ" پر کلک کیجیے۔

**یہ مسوّدۂ واعظ حق اشاعت نہیں رکھتے ہیں۔ آپ اُنہیں ڈاکٹر ہائیمرز کی اجازت کے بغیر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ تاہم، ڈاکٹر ہائیمرز کے ہمارے گرجہ گھر سے ویڈیو پر دوسرے تمام واعظ اور ویڈیو پیغامات حق اشاعت رکھتے ہیں اور صرف اجازت لے کر ہی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔**